بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیمِ وَعَلیٰ آلِہِ وَاَصْحَابِہِ اَجْمَعِین.

جمعہ کے دن‘ جمعہ مبارک کہنا کا مسئلہ

متعدد احباب نے مجھ سے جمعہ کے دن لوگوں کو جمعہ مبارک کہہ کر مبارکبادی دینے کا حکم معلوم کیا کیونکہ بعض حضرات نے شدت سے کام لے کر اس عمل کو بدعت ہی قرار دے دیا ہے، بات اسی پر ختم نہیں ہوتی بلکہ اس عمل کو بدعت قرار دے کر جہنم میں لے جانے والا عمل بھی ثابت کردیا اور اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ حضور اکرم ﷺ اور صحابۂ کرام کے زمانہ میں جمعہ کو جمعہ مبارک کہنے کا کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے۔

جواب عرض ہے: جمعہ کے دن کو احادیث نبویہ میں عید سے تعبیر کیا گیا ہے، جیسا کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اِنَّ ھذا یَوْمُ عِیْدٍ، جَعَلَہ اللّٰہُ الْمُسْلِمِینَ ، فَمَنْ جَاءَ اِلَی الْجُمُعَۃِ فَلْیَغْتَسِلْ، وَاِنْ کَانَ طَیِّبٌ فَلْیَمَسَّ مِنْہ، وَعَلَیْکُمْ بِـالسِّوَاکِ (ابن ماجہ) بیشک جمعہ کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی عید کا دن بنایا ہے۔ جو شخص جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے آئے اسے چاہئے کہ غسل کرے اور جسے خوشبو میسر ہو وہ خوشبو بھی لگائے اور مسواک کو اپنے لئے لازم سمجھو۔ علامہ ابن القیمؒ نے اپنی مشہور کتاب زاد المعاد۔ بیان خصائص یوم الجمعہ میں تحریر کیا ہے کہ یہ عید کا دن ہے جو ہر ہفتہ میں ایک بار آتی ہے۔

غرضیکہ اس طرح مسلمانوں کی تین عید ہوجاتی ہیں۔ ایک عید الفطر دوسرے عید الاضحیٰ اور تیسرے جمعہ کا دن۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے موقع پر صحابۂ کرام کا ایک دوسرے کو مبارک بادی پیش کرنا ثابت ہے۔ لیکن جمعہ کے دن مبارک بادی پیش کرنے کا کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے، لیکن پھر بھی جمعہ ہفتہ کی عید ہے، نیز اس مسئلہ کا تعلق لوگوں کی عادت سے بھی ہے۔ اس وجہ سے علماء کرام نے تحریر کیا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی جمعہ کو جمعہ مبارک کہہ کر کسی شخص کو مبارک باد پیش کرنا چاہے تو یہ جائز ہے لیکن اہتمام کے ساتھ ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد جمعہ مبارک کہہ کر ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کرنا صحیح نہیں ہے۔ سعودی عرب کے علماء نے بھی تقریباً یہی بات کہی ہے جو اس لنک پر بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ ہندو پاک کے علماء کا بھی یہی موقف ہے۔

http://fatwa.islamweb.net/fatwa/index.php?page=showfatwa&Option=FatwaId&Id=200525

اب رہا معاملہ کہ بعض حضرات نے جمعہ کے دن جمعہ مبارک کہہ کر کسی شخص کو مبارک باد پیش کرنے کو بدعت قرار دیا ہے تو اس نوعیت کی شدت صحیح نہیں ہے، ورنہ ہمارے بے شمار اعمال بدعت بن جائیں گے، ہاں ہر جمعہ کو اہتمام کے ساتھ لوگوں کو جمعہ مبارک کہہ کر مبارکبادی دینے کی عادت بنانا صحیح نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب،،،،،

محمد نجیب قاسمی (www.najeebqasmi.com)